تعارف وتبصرہ

نام کتاب : احکامِ ستر وحجاب مصنف : عبدالرحمٰن کیلانی

صفحات : ۸۸ طبع : اوّل قیمت : ۹ روپے

ناشر : مکتبۂ السلام، سٹریٹ ۲۰، وسن پورہ ، لاہور

تبرّج اور فحاشی کو انسانی معاشرے کی "مہلک" بیماریوں میں سرِفہرست شمار کیا جا سکتا ہے۔ ہر مٹنے والی تہذیب اور برباد ہونے والی قوم کے آخری دنوں کی تاریخ اس حقیقت پر شاہدِ عادل ہے۔ آج کی مغربی تہذیب اسی بیماری کا شکار ہو چکی ہے۔ اور اپنی بہت سی خوبیوں اور "ترقیوں" کے باوجود اسی بیماری کی وجہ سے اپنا معاشرتی سکون کھو چکی ہے۔ بلکہ شاید موت کی وادی کے قریب پہنچ چکی ہے۔ اور ان کے اہلِ فکر ونظر کو اس خرابی اور خطرے کا احساس بھی ہے جس کی کچھ جھلک زیرِ تبصرہ کتابچہ میں بھی ہے۔

بدقسمتی سے بہت سی ترقی پذیر نو آزاد (سابق محکومِ مغرب) قوموں اور ملکوں نے مغرب سے یہ بیماری ورثہ میں پائی ہے۔ اور تباہی کے اس مسلّمہ تاریخی عمل کو "برضا ورغبت بلا جبر واکراہ" مگر "بغیر سلامتی ہوش وحواس" ـــــ اختیار کر دیا ہے۔

اس دوڑ میں دنیا کے پاکیزہ ترین دین یعنی اسلام کے نام لیوا بھی شامل ہو گئے ہیں۔ حالانکہ دینِ اسلام نے اس مسئلہ پر کوئی خاموشی اختیار نہیں کی۔ بلکہ فحاشی اور تبرّج سے "حفظ ماتقدّم" اور "سدّباب ذریعہ" کے طور پر بھی بہت سے احکام دیئے ہیں۔ ان میں سے ستر وحجاب کے احکام سرِفہرست ہیں اور اگرچہ ان احکام کی جہت نمائی اور ان میں مضمر حکمتوں اور ان کے مقاصد کے بارے میں اُمت میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ تاہم ان احکام کی اطلاقی اور تطبیقی تفصیلات میں تاویل کے اختلاف کا دورِ صحابہؓ تک پتہ چلتا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتابچہ میں اس موضوع پر مختلف مواقف، ہر ایک کے دلائل اور جواب دلائل پر بہت کچھ بلکہ تقریباً تمام مواد جمع کر دیا گیا ہے۔ جس کا مطالعہ بہرحال فائدہ سے خالی نہیں ہے۔ اور یوں تو بحث مباحثہ میں کوئی دلیل سب کے لئے یکساں مسکت نہیں ہوا کرتی۔ وکان الانسان

© rasailojarai
© rasailojarai